Submitted by: Farah Noor

(M)(T)(W)(T)(F)(S) DATE:

اسلام کیا ہے؟ اسلام کی سات خصوصیات بیان کریں۔

۱. تعارف اسلام:-

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو خالق کائنات اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی رہنمائی کے لیے اپنے آخری رسول حضرت محمدﷺ کے ذریعے تمام انسانیت تک پہنچایا ہے۔ اس کے اصول اور تعلیمات مسلمانوں اور غیر مسلم دونوں پر ایک مضبوط اور دیرپا تاثر پیدا کرتی ہیں۔ یہ ایک ایسا مذہب ہے جو انسانیت اور کائنات کے ہر ایک پہلو کے لیے مکمل رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

۱.۱ اسلام کے لغوی معانی:-

اسلام عربی زبان کے لفظ **"سلم"** سے نکلا ہے جس کے معانی **"امن و سلامتی"** کے ہیں۔ اسلام کے لغوی معانی **"اپنے آپ کو سپرد کر دینا اور اطاعت کرنا"** بھی ہیں۔

۱.۲ اسلام کے اصطلاحی معانی:-

اصطلاحاً اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتے ہوئے امن میں داخل ہو جانا اسلام کہلاتا ہے۔ اپنی خواہشات کو اللہ کی مرضی کے تابع کر

Scanned with CamScanner

لینا بھی اسلام کہلاتا ہے۔ شریعت نے اس تعریف میں کچھ یوں اضافہ کیا ہے کہ اپنی مرضی اور رضامندی سے اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرتے ہوئے امن میں داخل ہو جانا اسلام کہلاتا ہے۔ **سورۃ بقرہ** میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

ترجمہ:

"دین کے معاملے میں کوئی جبر نہیں ہے، بے شک ہدایت یقیناً" گمراہی سے ممتاز ہو چکی ہے، پھر جو شخص شیطان کو نہ مانے اور اللہ پر ایمان لائے تو اس نے مضبوط حلقہ پکڑ لیا جو ٹوٹنے والا نہیں اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔"

(القرآن۔ 256 : 2)

حدیث نبوی کے مطابق اسلام سے مراد ہے کہ پہلے اللہ کی گواہی دو، پھر اس کے رسول کی گواہی دو اور پھر ارکان اسلام پر عمل بھی کرو۔ حضرت محمدؐ نے ارشاد فرمایا ہے:

"ایک مومن اور کافر میں فرق کر دینے والی چیز نماز ہے۔"

M T W T F S DATE:

ڈاکٹر حمید اللہ نے اسلام کی تعریف کچھ یوں بیان کی ہے:

۔۔۔ اسلام ایک توحید پرست دین ہے جو پیغمبر حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوا۔۔۔

اسلام درحقیقت ایک عالمگیر دین ہے جو ہمیں حقوق اللہ اور حقوق العباد کے متعلق رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

2. اسلام کی خصوصیات

اسلام ایک منفرد دین ہے اس کے بے شمار خصوصیات ہیں۔ کچھ اہم خصوصیات درج ذیل ہیں:

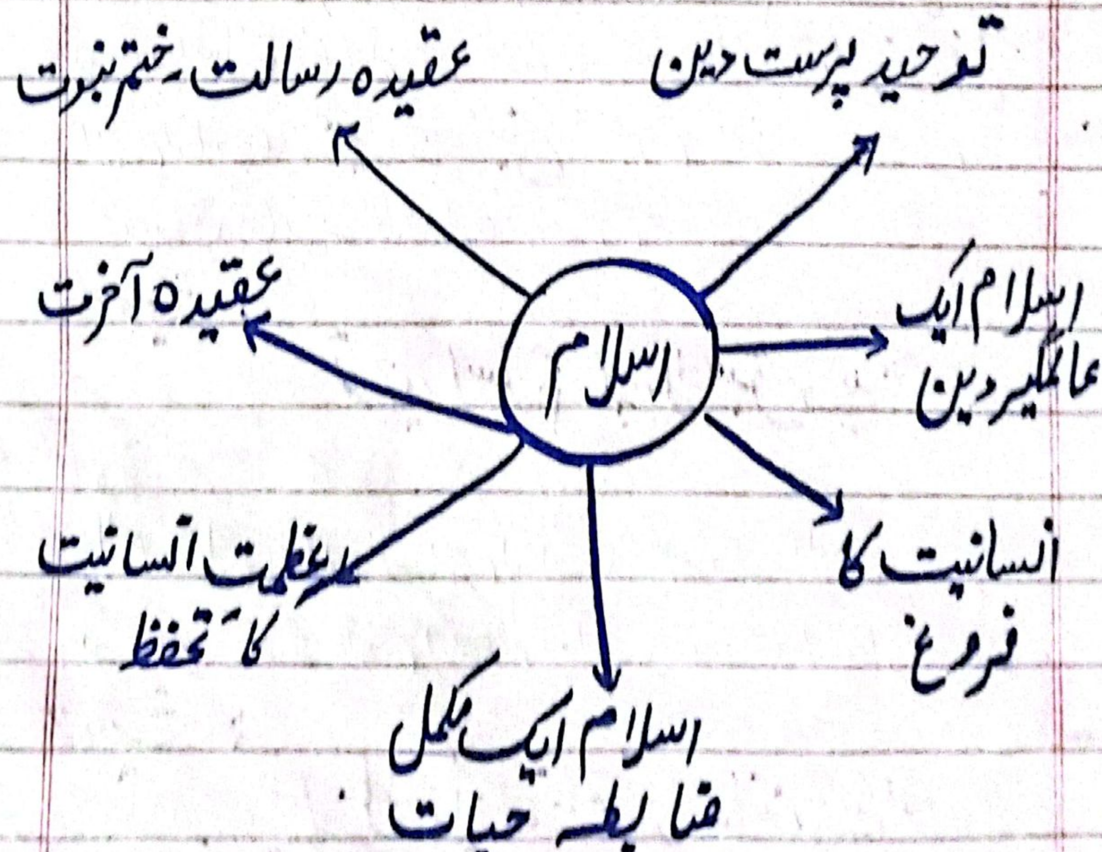

M T W T F S DATE:

۱. توحید کا منفرد تصور:-

اسلام ایک توحید پرست دین ہے۔ اسلام کی بنیادی خصوصیت توحید ہے۔ توحید کلمہ کا پہلا حصہ ہے:

—— لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ——

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

لا الہ الا اللہ سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہی حاجت روا، مشکلات کو دور کرنے والا اور مصیبت کے وقت کام آنے والا ہے۔ اس کی ذات و صفات میں کوئی دوسرا شریک نہیں۔ اسی کا نام توحید ہے

توحید اسلام کا مرکزی عقیدہ ہے۔ **علامہ شبلی نعمانیؒ** اپنی کتاب **"سیرت النبیؐ"** میں حضرت محمدؐ کی حدیث مبارکہ کا تذکرہ کرتے ہیں کہ:

حدیث:

"توحید اسلام کا پہلا سبق ہے"

علامہ شبلی نعمانی نے اپنی کتاب "سیرت النبیؐ" میں ایک توحید کے متعلق ایک مزید ایک حدیث کا تذکرہ کیا ہے:

حدیث:

"اسلام ایک قلعے کی مانند ہے اور اُس قلعے میں داخل ہونے کا دروازہ توحید ہے۔"

ہماری تمام عبادات کا محور توحید ہے۔ توحید ہی معاشی سیاسی، اخلاقی اور معاشرتی نظام کی بنیاد فراہم کرتا ہے اور مسلمانوں کے اتحاد کی بھی علامت ہے۔

بقول علامہ اقبال:

بازو تیرا توحید کی قوت سے قوی ہے
اسلام تیرا دیس ہے، تو مصطفوی ہے

توحید کو اسلامی عقائد میں اساسی و بنیادی اہمیت حیثیت حاصل ہے بلکہ یوں کہیے کہ توحید حاصل اسلام اور رُوحِ دین ہے۔

2۔ عقیدہ رسالت۔ ختم نبوت:

اسلام کی ایک اہم خوبی عقیدہ رسالت اور ختم نبوت ہے۔ عقیدہ رسالت کلمہ طیبہ کا دوسرا اہم جزو ہے۔

محمد رسول اللہ
(حضرت محمد اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں)

رسالت کے معنی پیغام کے ہیں۔ پیغام پہنچانے والے کو رسول کہتے ہیں۔ اسلام کی اصطلاح میں رسول ایسی

شخص کو کہتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کا پیغام اس کے بندوں تک پہنچائے۔ عقیدہ رسالت میں ختم نبوت کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے:

ترجمہ:

"محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں، مگر وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں، اور اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے"

(القرآن۔ 33:40)

رسول اللہ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے معلم بنا کر بھیجا ہے تاکہ انسانیت کی رہنمائی کی جاسکے۔ ارشادِ نبوی ﷺ ہے:

حدیث ترجمہ:

بے شک مجھے انسانیت کی جانب معلم بنا کر بھیجا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کے افعال کو ہمارے لیے اسوہ حسنہ اور آپ ﷺ کی سیرت مقدسہ کو ہمارے لیے مشعل راہ قرار دیا۔ قرآن مجید میں ہے:

"بے شک تمہارے لیے رسول کریم ﷺ کی ذات میں بہترین نمونہ موجود ہے۔" **(الاحزاب: 21)**

رسول ﷺ کی اطاعت ہمارے لیے اس لیے ضروری ہے کیونکہ وہ اپنی طرف سے کچھ نہیں کہتے بلکہ اللہ تعالیٰ کے احکام کو اس کے بندوں تک پہنچاتے ہیں اور اس پر عمل کر کے دکھاتے ہیں۔ قرآن مجید میں ہے:

ترجمہ:

"وہ ہمارا بھیجا ہوا رسول اپنی مرضی سے نہیں بولتا۔ وہ تو صرف وحی ہے جو کی جاتی ہے۔

(النجم: ۳)

سورۃ النساء میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

ترجمہ:

بے شک تمہارے لیے رسول کریم ﷺ کی ذات میں بہترین نمونہ موجود ہے (۸۰)

جس نے رسول ﷺ کی اطاعت کی تو اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی۔

مذکورہ آیات سے معلوم ہو یہ بات واضح ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے رسول پاک ﷺ کو دنیا میں اپنا نمائندہ بنا کر بھیجا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے احکامات براہ راست ہم پر نہیں اترے بلکہ حضرت محمد ﷺ کے واسطے سے ہم تک پہنچے ہیں۔ وہ محض اس لیے مبعوث نہیں کیے گئے کہ خدا تعالیٰ کی نازل کردہ کتاب پڑھ کر ہمیں سنائیں بلکہ وہ اللہ تعالیٰ کی کتاب اولین کے مفسر اور ترجمان ہیں۔ انسان کو

اخلاق قبیحہ سے پاک کرتے ہیں اور کتاب و حکمت کی تعلیم دیتے ہیں۔

3. عقیدہ آخرت:

ایمان بالیوم الآخرۃ یا عقیدہ آخرت اسلام کا تیسرا بنیادی اصول ہے۔ قرآن کریم میں **چوبیس** مقامات پر ایمان کا ذکر صرف اللہ اور آخرت پر ایمان کہہ کر کیا گیا ہے۔ عقیدہ آخرت اسلام کا **اساسی عقیدہ ہے** جس کے بارے میں شک و شبہ میں مبتلا رہنا اسلام اور ایمان کے یکسر منافی ہے۔

عقیدہ آخرت سے مراد مرنے کے بعد دوبارہ ملنے والی زندگی پر ایمان لانا ہے۔ اس دوبارہ ملنے والی زندگی میں ایک ایک فرد میں سے اکیلے اکیلے اس پہلی (دنیا کی) زندگی میں لئے گئے اعمال کا پورا پورا حساب لیا جائے گا۔ انسان کی کوئی نیکی یا بدی چھپی نہیں رہے گی۔ قرآن مجید میں ہے:

ترجمہ:

"تو جو ایک ذرہ بھر بھلائی کرے گا، اسے دیکھ لے گا، اور جو ایک ذرہ بھر برائی کرے گا، اسے دیکھ لے گا۔"

(الزلزال : 7-8)

یہ دوبارہ ملنے والی زندگی ایک ابدی زندگی ہوگی جس سے میں انسان کے اچھے اور برے اعمال کی بنیاد پر

جزا و سزا دی جائے گی۔ یہ سب کچھ اس دین اسلام اور قانون کے مطابق ہو گا جس کی خبر اس زندگی میں ہمیں رسول اللہ ﷺ کے ذریعے دی گئی۔ قرآن مجید میں ہے:

ترجمہ:

"کیا تم نے یہ سمجھ لیا ہے کہ ہم نے تمہیں یونہی بیکار پیدا کیا ہے اور تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے؟"

عقیدۂ آخرت کی بدولت ہی انسان برائی سے خود کو بچاتا ہے اور اسلام کی تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے نیکی کی طرف راغب ہوتا ہے۔

4. عظمت انسانیت کا تحفظ:

اسلام نے بغیر کسی تفریق کے پوری انسانیت کو عزت سے نوازا ہے۔ سورہ البقرہ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ میں نے انسان کو اپنا خلیفہ بنا کر بھیجا ہے۔

ترجمہ:

"اور جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں زمین میں (اپنا) نائب بنانے والا ہوں۔"

(البقرہ : 30)

Scanned with CamScanner

M T W T F S DATE:

خلیفہ صرف خدا کا ہی ماتحت ہوتا ہے اس کا درجہ تمام چیزوں سے افضل اور اعلیٰ ہے، اُسے چاہیے کہ اپنے آقا حضرت محمد ﷺ کے بتائے ہوئے طریقے پر عمل کرتے ہوئے ان دنیاوی چیزوں سے خدمت لے۔ اسا ان ماتحتوں کے آگے جھکنا ذلت اس کے لیے ذلت ہے، اگر وہ جھکے گا تو وہ گویا خود ہی اپنے منصب سے دستبردار ہوگا

وہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
ہزار سجدے سے دیتا ہے آدمی کو نجات

(علامہ محمد اقبال)

اسلام کی آمد سے پہلے پوری دنیا میں جہالت چھائی ہوئی تھی۔ بیٹیوں کو زندہ دفنا دیا جاتا تھا، عورتوں کے کوئی حقوق نہیں تھے اور غلاموں کے ساتھ بے رحمانہ سلوک کیا جاتا تھا۔ لیکن اسلام کی آمد ہی کے بعد جہالت کے اندھیرے روشن ہدایت کی روشنی میں تبدیل ہو گئے۔ اسلام نے بغیر کسی جنس، ذات، رنگ اور نسل کی تفریق کے، تمام انسانوں کو عزت و تکریم سے نوازا۔ قرآن مجید میں ہے:

ترجمہ:

"یقیناً ہم نے اولادِ آدم کو عزت سے نوازا ہے"

(بنی اسرائیل: 70)

Scanned with CamScanner

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات

اسلام واحد ایسا مذہب ہے جو ہمیں زندگی کے ہر حوالے سے مکمل رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ دین اسلام ہمیں پیدائش سے لے کر موت تک اور آخرت تک مکمل رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ دین اسلام انسان کی کردار سازی میں بہت اہم کردار ادا کرتا ہے۔ دین اسلام سچ بولنے، عاجزی اختیار کرنے اور جھوٹ اور تکبر سے بچنے کی تعلیم دیتا ہے جس سے ہمارے اخلاق اور کردار مضبوط ہوتے ہیں۔ حضرت محمدؐ کی تعلیمات اور اسوۂ حسنہ پر عمل کرتے ہوئے ہم اپنی انفرادی و اجتماعی زندگی کو بہتر بنا سکتے ہیں۔

دینِ اسلام کی یہ خوبی ہے کہ یہ دینی اور دنیاوی تعلیمات کا مجموعہ ہے۔ اسلام جہاں ہمیں نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج اور دیگر عبادات کے حوالے سے رہنمائی فراہم کرتا ہے وہیں سیاست، معاشرت، معاشیات، اخلاقیات اور دیگر شعبہ ہائے زندگی میں بھی بھرپور تعلیمات عطا کرتا ہے۔ تعلیم کی اہمیت پر حضرت محمدؐ نے زور دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔"

(حدیثِ نبویؐ)

Scanned with CamScanner

دینِ اسلام ہی ہمیں معاشرے میں نظام انصاف قائم کرنے کی مکمل رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ دینِ اسلام قلبِ مقدس رسول اکرم ﷺ پر نازل ہوا۔ آپ ﷺ نے تمام عبادات اور دنیاوی معاملات کے احکامات کو ایک مجموعے کی شکل میں انسانیت کے سامنے پیش کیا اور سب لوگوں کے سامنے فرمایا:

حدیث:

"اے لوگو! کوئی ایسی چیز باقی نہیں رہی جو تمہیں جنت سے قریب اور جہنم سے دور کرے مگر یہ کہ میں نے تمہیں اس کا حکم نہ دے دیا ہو۔"

رسول اکرم ﷺ نے ان تمام چیزوں کو جو کسی انسان یا انسانی معاشرے کو سعادت اور خوش بختی تک پہنچا سکتی ہوں، نہ صرف بیان کیا بلکہ ان پر بذاتِ خود عمل بھی کیا اور معاشرے میں نافذ بھی فرمایا۔

اسلام میں انسانیت کا فروغ:

اسلام دنیا کا واحد ایسا مذہب ہے جو انسانیت کے حقوق کا سب سے بڑا علمبردار ہے جس نے تمام حقوق اس کی حیثیت کے مطابق رکھ دیے۔ تمام انسان آپس میں مساوی ہیں، کسی کے رنگ و نسل اور

قبیلے وغیرہ سے فضیلت کا معیار نہیں ہے اس بات کو سب سے زیادہ جامع انداز میں دینِ اسلام ہی نے پیش کیا ہے۔
حضرت محمدؐ نے خطبہ حجتہ الوداع کے موقع پر انسان کی مساوات کی اساس بیان کرتے ہوئے فرمایا:

"اے لوگو! بے شک تمہارا رب ایک ہے اور بےشک تمہارا باپ ایک ہے، کسی عربی کو عجمی پر اور عجمی کو عربی پر، گورے کو سیاہ پر اور سیاہ کو گورے پر کوئی فضیلت نہیں مگر تقویٰ کے سبب۔"

(حدیثِ نبویؐ)

دینِ اسلام امن و سلامتی کا دین ہے جس میں کوئی جبر نہیں ہے۔ دینِ اسلام ظلم و ستم اور قتل و غارت کی واضح انداز میں ممانعت کرتا ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

"جس نے ایک انسان کا ناحق قتل کیا گویا اُس نے پوری انسانیت کا قتل کیا اور جس نے ایک انسان کی جان بچائی، گویا اس نے پوری انسانیت کی جان بچائی۔"

(القرآن: 32:5)

دینِ اسلام حسنِ معاشرت اور تکریمِ انسانیت کا علمبردار ہے۔ دوسروں کے لیے جذبۂ خیر سگالی، فلاح و ہمدردی

اور خاکساری کی بدولت ہی انسان کو اشرف المخلوقات کہا گیا ہے۔ دین اسلام ہی وہ واحد مذہب ہے جس میں زکوٰۃ کا ایک مربوط نظام قائم ہے۔ اسلام میں سب سے بڑی مالی عبادت زکوٰۃ ہے جس کی وجہ معاشرے میں دولت گردش میں رہتی ہے اور غریب کی ضروریات کا مناسب خیال رکھا جا سکتا ہے **ڈاکٹر مسیع اللہ محمد عباس** اپنی کتاب **"اسلام کی نمایاں خصوصیات"** میں لکھتے ہیں کہ اسلام کی نمایاں خصوصیت **صدقہ جاریہ** سے کام کرتے ہیں۔ بلاشبہ

اگر ہم اسلامی تعلیمات کو کسی بھی پہلو سے دیکھیں تو ہمیں ہر جگہ فراوانی کے ساتھ محبت، رحمت، شفقت، نرمی، احسان اور عفو درگزر کا عنصر ہی نمایاں نظر آتا ہے بلاشبہ اتنی محبت، اتنی رحمت اسلام کے علاوہ کسی مذہب میں نہیں۔

اسلام ایک عالمگیر دین

اسلام ایک عالمگیر دین ہے۔ اس کی تہذیب و تمدن، ثقافت و حضارت، نظم و نسق، قوانین و ضوابط اور طریقہ تعلیم و تربیت آفاقی ہیں۔ دین اسلام دنیا کے تمام بنی نوع انسان کے ساتھ اخوت و ہمدردی، بھائی چارگی، آپسی میل جول و محبت و الفت کا درس دیتا ہے۔ اس کی تعلیمات ہر زمانے اور ہر مقام پر انسانوں کی رہنمائی کرتی ہیں۔ نبی آخر الزماں حضرت محمد ﷺ کی رسالت

کہ اللہ تعالیٰ نے پوری دنیا کے لیے عام کیا۔ فرمان الٰہی ہے:

ترجمہ:

"(اے نبیؐ) کہہ دیجئے! اے لوگو! میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں۔"

(الاعراف: 158)

اسلام سب انسانوں کے لیے ان کے خالق و مالک اللہ تعالیٰ کی طرف کا پسندیدہ دین ہے۔ اسلام صرف مسلمانوں کا قومی مذہب نہیں ہے۔ یہ دین انسانیت اور دین فطرت ہے۔ اسلام دین فطرت ہے جو تمام انسانوں اور جنوں کے لئے آیا ہے۔ جس کی تعلیمات پر عمل کر کے رحمتِ الٰہی کا حصول ممکن ہے۔

Scanned with CamScanner